السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بھائی نے یہ سوال پوچھا ہے کہ قرآن کریم میں ہمیشہ مال کو اولاد سے پہلے کیوں ذکر کیا جاتا ہے حالانکہ ایک باپ کے نزدیک مال کی نسبت اس کی اولاد زیادہ عزیز ہوتی ہے تو اس میں کیا حکمت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس لئے کہ مال کی وجہ سے فتنہ زیادہ ہوتا ہے کیونکہ مال حرام شہوت کے حصول میں مدومعاون بنتا ہے۔ بخلاف اولاد کے کہ انسان ان کی وجہ سے فتنہ میں مبتلا ہوتا اور ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے۔ لیکن مال کا فتنہ زیادہ بھی ہے اور شدید بھی جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَمَا أَمْوَٰلُكُمْ وَلَآ أَوْلَٰدُكُم بِٱلَّتِى تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰٓ ۳۷ ... سورة سبا

''اور تمہارے مال اور اولاد ایسے نہیں کہ تمہیں ہمارے پاس (مرتبوں سے) قریب کردیں ہاں جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں ان کے لئے ان کے اعمال کا دوہرا اجر ہے اور وہ نڈر و بے خوف ہو کر بالا خانوں میں رہیں گے۔''

اور ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

أَنَّمَآ أَمْوَٰلُكُمْ وَأَوْلَٰدُكُمْ فِتْنَةٌ... ۲۸ ... سورة الانفال

''اور تم اس بات کو جان رکھو کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد ایک امتحان کی چیز ہے۔ اور اس بات کو بھی جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا بھاری اجر ہے۔''

نیز ارشاد ربانی ہے:

لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَٰلُكُمْ وَلَآ أَوْلَٰدُكُمْ عَن ذِكْرِ ٱللَّهِ... ۹ ... سورة المنافقون

''اے مسلمانو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کردیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص76

محدث فتویٰ